سوموار 14- دسمبر 1998ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل ربوہ

خطبہ نمبر 44

CPL 61

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

☎ 213029

سوموار 14- دسمبر 1998ء 24 شعبان 1419 ہجری- 24 فتح 1377 ہش جلد 48-83 نمبر 279

محسن کا شکر

حضرت اسامہ بن زیدؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

جس پر کوئی احسان کیا گیا ہو اور وہ احسان کرنے والے سے کہے کہ اللہ تجھے اس کی بہتر جزا دے تو اس نے ثناء کا حق ادا کر دیا۔

(ترمذی کتاب البر والصلہ باب فی الثناء بالمعروف)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بھارت کے نومبایعین نے شکر گزاری اور خدمت دین کے عہد کر لئے ہیں

اللہ تعالیٰ ان بندوں کو چنتا ہے جو شکر کا حق ادا کریں

رمضان میں اپنی راتوں کو اسیران راہ مولیٰ کے لئے واویلے میں تبدیل کر دیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ 11- دسمبر 98ء کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن-11-دسمبر1998ء- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ میں شکر کا مضمون بیان کرتے ہوئے قادیان کے حالیہ جلسہ سالانہ میں نومبایعین اور دیگر ہندوستانی احمدیوں کی غیر معمولی کثرت سے شمولیت پر اللہ کے احسان کا شکر ادا کیا۔ اور اس شکر کا حق ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

حضور ایدہ اللہ نے قادیان کے جلسہ سالانہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا میں نے جلسہ کی تقریر میں کہا تھا کہ اس جلسہ میں ہندوستانی احمدی اس کثرت سے شامل ہوئے کہ انکی تعداد ہر دوسرے جلسے سے بڑھ گئی۔ سوائے اس کے جس میں میں شامل ہوا۔ حضور نے فرمایا کہ میری توجہ اس طرف مبذول کروائی گئی کہ آپ کی آمد کے وقت بھی ہندوستان کی جماعتیں اس کثرت سے شامل نہیں ہوئی تھیں جس کثرت سے اس سال کے جلسہ میں شامل ہوئیں۔ کیونکہ جس جلسے میں حضور تشریف لے گئے تھے اس میں پاکستان اور دنیا بھر سے آنے والے احمدیوں کی ایک بڑی تعداد شامل تھی۔ جبکہ اس سال پاکستان سے کوئی بھی نہیں جاسکا۔ اس لحاظ سے یہ جلسہ ریکارڈ جلسہ ہے۔ حضور نے فرمایا میں تصور بھی نہیں کرسکتا تھا کہ اللہ تعالیٰ اس شان سے اس جلسہ کو کامیاب فرمائے گا۔ حضور نے مزید فرمایا کہ پاکستان میں بھی کبھی کوئی جلسہ ایسا نہیں ہوا جس میں 10- ہزار نومبایعین شامل ہوئے ہوں۔ دس ہزار تو کیا کبھی ہزار ڈیڑھ ہزار سے زائد شامل نہیں ہوئے۔ اس لحاظ سے یہ خوشخبری ہے کہ ہندوستان میں اس کثرت سے انصار دین پیدا ہوگئے ہیں جو دینی کاموں میں مدد کر رہے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے شکر کے بارے میں احادیث بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جس پر احسان کیا گیا ہو وہ کہے کہ اللہ تمہیں بہتر جزا دے۔ تو یہ بہترین شکر ادا کرنا ہے۔ جزاک اللہ خیراً کہنا معمولی بات نہیں ہے۔ بندہ کسی کو کیا دے سکتا ہے؟ وہ تو خود محتاج ہے۔ لیکن جزاک اللہ خیر، کہنے سے بڑی ثناء اور کیا ہو سکتی ہے۔ احمدیوں کے لئے اس میں یہ سبق ہے کہ روزمرہ کے معاملات درست کرلیں۔ احسان کا بہترین بدلہ دعا کے ذریعے دیں شرط یہ ہے کہ اگر آپ خود دے سکتے ہیں تو دینے کے علاوہ یہ دعا کرنی چاہئے۔

ایک اور حدیث بیان کرتے ہوئے حضرت صاحب نے فرمایا کہ جس کو کوئی چیز عطا کی جائے 'بندے یا اللہ کی طرف سے تو اسے چاہئے کہ اس کا بدلہ دے۔ بندوں سے کہا کہ اس کی تعریف کرو اور اس چیز کے ذریعے اس کا شکر ادا کرو جو تمہیں دی گئی ہے۔ اسے لوگوں میں آگے بیان کرو اور اپنے اوپر گھر والوں یا دوستوں پر استعمال کرو۔ اس کا فیض دوسروں تک پہنچاؤ۔ خدا کے تعلق میں اس کا یہ مضمون ہے کہ خدا کی عطا کردہ چیزوں کے ذریعے اللہ کا شکر ادا کریں اور بنی نوع انسان کے فائدے کے لئے اسے اس طرح استعمال کریں جس طرح اللہ نے اسے دیا ہے۔ حضور نے فرمایا اس طرح سے شکر ادا کرتے ہوئے ہم سب نومبایعین کو دوبارہ خدمت دین کے کاموں میں جھونک رہے ہیں۔ نومبایعین جن کی اکثریت ناخواندہ یا نیم خواندہ تھی وہ خدا کے فضل سے یہ بات سمجھ گئے اور کہا کہ ہم شکر گذار بنتے ہیں اور بنیں گے اور ایسا شکر ادا کریں گے کہ ہندوستان کے کنارے گونج اٹھیں گے۔ حضور نے فرمایا خدا شکر کے نتیجے میں اور عطا کرتا ہے۔ اس مرحلہ پر حضور نے بادشاہ اور بوڑھے کی زہ والی کہانی سنائی اور فرمایا اللہ تو ایسا بادشاہ ہے جس کے خزانے کبھی لوٹے نہیں جاسکتے۔ حضور نے فرمایا نومبایعین کو مالی قربانی میں شامل کریں۔ ضمناً حضور نے فرمایا کہ جن کو پہلی تنخواہ ملے وہ چندے وغیرہ ادا کر کے باقی ساری تنخواہ بھی اللہ کی راہ میں دے دیں اس کے استعمال کے لئے ہم نے بیوت الذکر کی تعمیر کا فنڈ رکھا ہوا ہے اس میں ڈال دیتے ہیں۔ حضور نے فرمایا بیوت الذکر بناتے چلے جائیں بیت الذکر کا قیام جماعت کا قیام ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے اسیران راہ مولا کے لئے دعاؤں کی تحریک فرمائی اور مکرم عبد القدیر صاحب مربی سلسلہ کا ذکر فرمایا جو 25 سال عمر قید کی سزا بھگت رہے ہیں۔ حضور نے فرمایا رمضان آنے والا ہے اپنی راتوں کو ان اسیران کے لئے ایسے وقف کریں کہ خدا کی تقدیر حرکت میں آجائے۔

حضور نے فرمایا شکر کا حق یہ ہے کہ اپنی عادت بنالیں کہ کبھی ظلم نہیں کرنا۔ اس کا تصور ہی احمدی کے دل میں نہیں ہونا چاہئے۔ شکر کے ساتھ ظلم چل ہی نہیں سکتا۔

رمضان میں درس القرآن

○ رمضان المبارک کے بابرکت ایام میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا درس القرآن روزانہ (ماسوائے جمعہ) لائیو ٹیلی کاسٹ ہوا کرے گا۔ یہ درس 21- دسمبر 98ء سے پاکستان کے وقت کے مطابق ساڑھے چار بجے شام لائیو ٹیلی کاسٹ ہو گا۔ جملہ احباب کرام کثرت سے استفادہ فرمائیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

چندہ تحریک جدید میں حصہ لینے والوں کے لئے

خوشخبری

○ سیدنا حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والوں کے لئے حسب ذیل الفاظ میں خوشخبری دی ہے۔ فرمایا۔

"یاد رکھو تحریک جدید خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ اس لئے وہ اسے ضرور ترقی دے گا۔ اور اس کی راہ میں جو روکیں ہوں گی انکو بھی دور کر دے گا اور اگر زمین سے اس کے سامان پیدا نہ ہوں گے تو آسمان سے خدا تعالیٰ اس کو برکت دے گا۔ پس مبارک ہیں وہ جو بڑھ چڑھ کر اس تحریک میں حصہ لیتے ہیں۔ کیونکہ ان کا نام ادب واحترام سے (احمدیت) کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا۔ اور خدا تعالیٰ کے دربار میں یہ لوگ عزت کا مقام پائیں گے۔ کیونکہ انہوں نے خود تکلیف اٹھا کر دین کی مضبوطی کے لئے کوشش کی اور ان کی اولادوں کا خدا تعالیٰ خود متکفل ہو گا اور آسمانی نور ان کے سینوں سے ابل کر نکلتا اور دنیا کو روشن کرتا رہے گا"

(پانچہزاری کتاب ص 14)

وکیل المال اول تحریک جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

وقفِ جدید

○ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس ارشاد کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں کہ

کوشش یہ ہونی چاہئے کہ تعداد زیادہ ہو کثرت کے ساتھ احمدی بچے عورتیں اور مرد اس میں شامل ہوں۔

(ناظم مال وقف جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

یہ سلسلہ قائم نہیں رہ سکتا جب تک خدا کی راہ میں وہ قربانیاں پیش نہ کی جائیں جو قربانی دینے والوں کو بھی ازلی زندگی عطا کر دیتی ہیں اور اس جماعت کو بھی ازلی زندگی عطا کر دیتی ہیں جس جماعت کے وہ رکن ہوں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہؓ کی عظیم الشان قربانیوں کا دلگداز تذکرہ

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز- بتاریخ 2- اکتوبر 1998ء بمطابق 2- اخاء 1377 ھش بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ حدید کی آیت نمبر 17 کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

اس آیت کریمہ کا جو سورۃ الحدید کی 17ویں آیت ہے آزاد ترجمہ یوں بنے گا' اس میں آزاد ترجمہ اس لئے کہا گیا ہے کہ بعینہٖ لفظوں کی متابعت نہیں کی گئی مگر لفظوں کا ترجمہ بعینہٖ درست ہے ترتیب کے لحاظ سے اس کو تبدیل کر دیا گیا ہے کیونکہ اردو ترتیب اور تقاضا کرتی ہے' کیا وہ لوگ جو ایمان لائے ان پر ابھی وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر کے رعب سے اور اس کے اثر سے جو ہم نے حق سے اتارا ہے عاجزانہ گر پڑیں گویا زمین بوس ہو جائیں اور مومنوں کو چاہئے کہ ان لوگوں کی طرح نہ ہوں جن کو پہلے کتاب دی گئی تھی۔ پس ان پر مدت لمبی ہو گئی اور ان کے دل سخت ہو گئے اور اب حال یہ ہے کہ ان میں سے اکثر فاسق ہو چکے ہیں۔

چونکہ خشوع کا مضمون چل رہا ہے اسی لئے میں نے ایک خشوع سے تعلق رکھنے والی یہ آیت آج تلاوت کی ہے۔ اس ضمن میں مجھے پہلے مضمون کی طرف واپس لوٹنا ہوگا جہاں قطرات خون کے بہنے کا ذکر تھا' جہاں یہ ذکر تھا کہ ایک ایسا وقت بھی آئے گا کہ اللہ ایک ایک قطرے کو پیار کی نظر سے دیکھے گا۔ اور اس میں میں نے یہ عرض کیا تھا کہ معلوم یہ ہوتا ہے **کہ ایسے زمانے کی باتیں ہیں جہاں نسبتاً کم لوگوں کو خون کی قربانی دینے کی توفیق ملے گی اور ایسی صورت میں جہاں قربانی کم ہو جائے اس وقت قیمت بھی بڑھ جایا کرتی ہے۔** ان معنوں میں کہ تھوڑی چیز کی بھی قیمت بڑھ جاتی ہے تو اس پہلو سے یعنی بڑھتی تو نہیں مگر تھوڑی چیز کی بھی قیمت بڑھ جاتی ہے۔ تو اس زمانے کے لوگوں کا ذکر میں نے کیا۔ اس زمانے میں اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ جماعت کو واقعتہً خون بہانے کا بھی موقع ملا ہے خدا کی راہ میں اس طرح بعض احمدی شہید ہوئے ہیں کہ وہ سارا رستہ خون سے بھر گیا۔ پس بکثرت تو نہیں مگر ایسے واقعات ضرور ملتے ہیں کہ جہاں جماعت احمدیہ کے فدائیوں کو اپنا خون اس طرح بہانے کا موقع ملا جیسے بکریاں ذبح کر دی گئی ہوں۔ لیکن (-) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں یہ خدا کی راہ میں خون بہانا جو ہے وہ اس سے بہت زیادہ ملتا ہے جتنا اب ملتا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا (-) یعنی کچھ قربانیاں ایسی ہیں جن میں پہلے تعداد کے لحاظ سے بہت بڑھ گئے۔ ایک بھاری جماعت ہے ان میں سے جو پہلوں میں سے ہیں لیکن بعد والوں کو بھی ضرور ان قربانیوں کی توفیق ملے گی لیکن نسبتاً کم (-) اور بعد میں' آخر میں آنے والے لوگوں میں سے نسبتاً تھوڑے ہوں گے۔

پس بعد میں آنے والوں کا تو ذکر میں نے کیا لیکن ثلۃ" من الاولین کا ذکر نہیں کیا تھا۔ اس مضمون کو اس لئے میں اب دوبارہ اٹھا رہا ہوں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں جو خدا کی راہ میں خون بہایا گیا اس کا کیا عالم ہے۔ سب سے پہلے یہ یاد رکھنے کے لائق بات ہے کہ اول خون بہانے والے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے۔ آپ کا خون بارہا اس طرح بہا ہے جیسے قربانیاں ذبح کر دی گئی ہوں۔ ایک دفعہ نہیں متعدد دفعہ ایسا ہوا ہے اور آپ ہی ان معنوں میں اول الشہداء ہیں اور آپ کے بڑھنے سے پھر باقی قوم نے قدم آگے بڑھایا۔ **اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خون اس راہ میں نہ بہایا جاتا تو صحابہؓ کو توفیق نہ مل سکتی تھی کہ اس شان کے ساتھ خدا کے حضور اپنے خون کی قربانیاں پیش کریں اور آج بھی اسی دور کا فیض ہے آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غزوات میں اقدام کا فیض ہے کہ ہمیں بھی یہ توفیق مل رہی ہے۔**

اب اللہ مجھے ضبط کی توفیق دے کیونکہ یہ بہت ہی اہم مضمون ہے لیکن بہت دردناک ہے۔ ابو حازم بیان کرتے ہیں اور یہ حدیث بخاری کتاب المغازی سے لی گئی ہے کہ سہلؓ بن سعد سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زخموں کی بابت پوچھا گیا۔ وہ کہنے لگے خدا کی قسم میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے زخموں کو دھونے والے اور پانی ڈالنے والے دونوں کو دیکھا ہے' میں دونوں کو جانتا ہوں۔ نیز جس چیز سے علاج کیا گیا تھا وہ بھی میرے علم میں ہے۔ چنانچہ انہوں نے کہا حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت رسولؐ زخموں کو دھوتی تھیں اور حضرت علیؓ بن ابی طالب ڈھال سے پانی ڈالتے تھے۔ جب انہوں نے دیکھا کہ پانی ڈالنے سے خون زیادہ بہتا ہے تو انہوں نے چٹائی کا ایک ٹکڑا لے کر جلایا اور راکھ زخم پر لگا دی اس طرح خون رک گیا۔

یہ آج کے زمانے کے لئے بھی ایک سبق ہے جب اور کوئی فوری چیز میہا نہ ہو تو راکھ جلا کر ڈالنے کا طریق عربوں میں رائج تھا اور یہ بہت عمدہ طریق ہے اس پہلو سے کہ اس میں تمام جراثیم جلنے سے مر جاتے ہیں اور راکھ میں خدا تعالیٰ نے یہ مادہ رکھا ہے کہ خون جذب کر کے وہ اس مقام پر جہاں سے خون بہہ رہا ہو' بیٹھ جاتی ہے اور خون بند ہو جاتا ہے۔ یہ ضمناً میں عرض کر رہا ہوں کیونکہ ایسے واقعات جماعت میں ہوتے رہتے ہیں ان کو پیش نظر رکھنا چاہئے۔ اس روز حضورؐ کے سامنے والے دندان مبارک ٹوٹ گئے تھے' آپؐ کا چہرہ مبارک زخمی تھا اور خَود ٹوٹ چکا تھا اور ٹوٹا ہوا خَود آپؐ کے سر میں دھنس گیا تھا یہاں تک کہ جب نکالنے والے نے دانتوں سے کھینچ کر نکالا تو اپنے دانت بھی ٹوٹ گئے۔ اس قدر شدت کے ساتھ وہ اندر دھنسا ہوا تھا۔

کتاب الجہاد والسیر' بخاری ہی سے ایک حدیث لی گئی ہے۔ حضرت جندبؓ بن سفیان بیان فرماتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی جنگ میں تھے کہ آپ کی انگلی زخمی ہو گئی یعنی سارا

روزنامہ الفضل ربوہ۔ پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی ربوہ۔ قیمت 2 روپے 50 پیسے

بدن زخموں سے چُور رہا ہے مختلف وقتوں میں لیکن ایک جنگ میں انگلی کو زخم آیا تو آپؐ نے اسے مخاطب کرتے ہوئے یہ شعر پڑھا۔ تُو تو صرف انگلی ہی ہے اور نصیب دیکھ اپنا کہ خدا کی راہ میں خون بہا رہی ہے۔ پس وہ جو مختلف مواقع پر خدا کے پیار کی نظریں پڑا کرتی تھیں سب سے زیادہ وہ مواقع آنحضرت ﷺ کو نظر آئے ہیں اور خدا نے ان مواقع کو اس پیار سے دیکھا کہ جس پیار سے آنحضور ﷺ انگلی کو دیکھ رہے تھے وہ اللہ کی نظریں پڑ رہی تھیں جیساکہ قرآن کریم فرماتا ہے (-) تو نے تیر نہیں چلایا بلکہ اللہ نے تیر چلایا تو گویا خدا کے الفاظ میں آپ اس انگلی کو مخاطب تھے کہ بڑی خوش نصیب ہے تو اللہ کی راہ میں تجھے خون بہانے کی توفیق مل گئی۔

بخاری کتاب الجهاد باب قول اللہ عزوجل اس میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ایک روایت مروی ہے۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے چچا انسؓ بن نضر جنگ بدر میں شامل نہیں ہو سکے تھے اور اس کا ان کو بڑا افسوس ہوا تھا۔ آپؓ نے ایک دفعہ کہا اے اللہ کے رسول پہلی جنگ جو آپؐ نے مشرکین سے لڑی اس میں میں شامل نہیں ہو سکا' آئندہ کبھی مشرکین سے جنگ کرنے کا اللہ تعالیٰ نے موقع دیا تو میں اللہ کو دکھاؤں گا کہ میں کیا کرتا ہوں۔ چنانچہ وہ آیت کریمہ جس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے منهم من قضىٰ نحبه ان قربانی دینے والوں میں ان خدا کی راہ میں خون بہانے والوں میں سے وہ بھی تھے کہ جنہوں نے اپنی منتوں کو پورا کر دیا۔ بڑا دعویٰ کیا کہ میں خدا کو دکھاؤں گا اور واقعتہً دکھا دیا۔

ان کے متعلق جو واقعہ درج ہے وہ یہ ہے۔ جب احد کی لڑائی ہوئی تو ایک موقع ایسا آیا کہ مسلمان بکھر گئے۔ اس کی تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں ہے آپ لوگ بارہا سن چکے ہیں جب جنگ نے پانسا پلٹا اور تھوڑی دیر کے لئے مسلمان بکھر گئے اس وقت کی بات ہے۔ اس پر انسؓ نے کہا یہ انس بن مالک کی روایت ہے مگر ان کے چچا کا نام بھی انس تھا' تو انس نے کہا سے مراد ہے کہ انس بن نضر رضی اللہ عنہ نے جن کی قربانی کا واقعہ ہے انہوں نے کہا۔ اے میرے اللہ میں تیرے حضور ان لوگوں کے لئے معذرت چاہتا ہوں۔ عجیب پیارا کلام ہے۔ وہ صحابہ جو بکھر گئے تھے آپ جانتے تھے کہ جان کے نہیں بکھرے مجبور و بے اختیار ہو گئے ہیں۔ تو اللہ کے حضور کہتے ہیں میں معذرت چاہتا ہوں اور معذرت پیش کرنے والے کے اوپر سب سے بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنی بہادری اور اپنی قربانی کے ذریعے ثابت کردے کہ جو مجبور نہ ہوئے ہوں جنؓ کو یہ اختیار ہو اپنے اوپر کہ میدان جنگ میں اپنی جان جھونک دیں وہ یہ کیا کرتے ہیں تو گویا آپؓ نے صحابہؓ کو اپنی قربانی میں شامل کر لیا۔ میں اس معذرت کے کلام کو یوں سمجھتا ہوں کہ اس معذرت کے ساتھ پھر آپ نے جو جانی قربانی پیش کی ہے وہ اس معذرت کے قبول کرنے میں مددگار ہو گی اور ساتھ یہ کہا کہ میں دشمنوں کے ظالمانہ سلوک سے بیزاری کا اظہار کرتا ہوں۔ پھر وہ آگے بڑھے تو ان کو سعدؓ بن معاذ ملے۔ انسؓ بن نضر نے ان سے کہا اے سعد! دیکھو جنت قریب ہے۔ رب کعبہ کی قسم مجھے احد کے ادھر سے اس کی خوشبو آرہی ہے۔ سعدؓ نے اسی جنگ احد کے دوران جب شہداء بکھرے پڑے تھے اور ان کی تلاش ہو رہی تھی۔ یہ واقعہ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں پیش کیا کہ اس طرح میرے چچا مجھے ملے تھے پھر وہ دشمن پر حملہ کرتے ہوئے اسی ریلے میں کہیں غائب ہو گئے' پھر ان کا پتہ نہیں چلا۔ حضرت انس جو اس واقعہ کے راوی ہیں کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے چچا انس کو ایسی حالت میں شہید پایا کہ اسی (80) سے کچھ اوپر تلوار' نیزے یا تیر کے زخم آئے تھے۔ مشرکین نے ان کی شکل بگاڑ دی تھی۔ کوئی اس نعش کو پہچان نہیں سکتا جسے اتنے زخم آئے ہوں اندازہ کریں کہ وہ آخر وقت تک جب تک دم میں دم تھا لڑتے رہے اور ان کی بہادری کی وجہ سے' ان کے غیر معمولی جرات کے ساتھ حملے کے نتیجے میں بہت سے دشمنوں کو زک اٹھانی پڑی ہے اور اس غصے میں جیساکہ عربوں میں دستور تھا وہ چہرہ بگاڑ دیا کرتے تھے یعنی نعش کا چہرہ بگاڑ دیا کرتے تھے تو وہ پہچانے نہیں جا سکتے تھے۔ پھر ایسے حال میں جبکہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت انسؓ کو بھیجا کہ جاؤ تلاش کرو وہ کہاں ہیں۔ ان کی بہن ساتھ تھیں انہوں نے پہچانا اور انگلیوں کے پورے سے پہچانا۔ ان کی انگلی پر کوئی نشان تھا جو کٹی ہوئی' زخمی انگلی' جو نشان دکھائی دے رہا تھا۔ چنانچہ روایت کرنے والے بیان کرتے ہیں کہ ہم سمجھتے ہیں یہ آیت اسی قسم کے لوگوں کے حق میں نازل ہوئی کہ مومنوں میں سے کچھ ایسے ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ سے جو عہد کیا اسے پورا کر دکھایا (-) اور وہ اپنے اِس عہد میں سچے نکلے۔

حضرت قیس بن ابو حازم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے طلحہؓ کا وہ ہاتھ دیکھا ہے جس سے آپ نبی کریم ﷺ کا چہرہ تیروں سے بچا رہے تھے' اپنے ہاتھ پر تیر لے رہے تھے۔ ہاتھ پر معمولی سا بھی کانٹا چبھ جائے تو انسان کا ہاتھ پیچھے ہٹ جاتا ہے' سوئی چبھوئی جائے تو اور بھی زیادہ' خنجر لگے تو اندازہ کریں کہ کتنی بے اختیاری میں انسان کا ہاتھ از خود پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ ناممکن ہے کہ ایک غیر معمولی عزم کے سوا انسان کو توفیق ہو کہ وہ ہاتھ اسی طرح سامنے رکھے۔ حضرت طلحہؓ نے رسول اللہ ﷺ کے چہرے کے سامنے یوں ہاتھ رکھا۔ جو بھی تیر اس طرف آتا تھا اپنے ہاتھ سے روکتے تھے۔ اس وقت تو آپؓ کو توفیق مل گئی کہ اس کو کھڑا رکھا پھر اس کے بعد ہمیشہ کے لئے وہ ہاتھ لنجا ہو گیا' ساتھ لٹکائے پھرتے تھے۔

اب وہ خدا جو چھوٹے چھوٹے زخموں کے نشان پر بھی پیار کی نظر ڈالتا ہے' جو اپنی عبادت کے وقت پڑنے والے گٹوں پر بھی پیار کی نظر ڈالتا ہے' اندازہ کریں کہ حضرت طلحہؓ کے اس ہاتھ کو کس پیار سے دیکھتا ہو گا۔ خدا کی قسم دنیا میں کوئی لنجا ایسا نہیں جس کے ہاتھ پر خدا کے پیار کی نظریں اس طرح پڑتی ہوں جس طرح طلحہؓ کے ہاتھ پر پڑتی رہیں۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے جس میں حضرت حمزہؓ کی قربانی کا ذکر ہے۔ یہ مسند احمد بن حنبل سے لی گئی ہے۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت حمزہؓ کو اس حالت میں پایا گیا کہ آپ کا پیٹ چاک تھا' ہند نے آپ کا کلیجہ نکال کر چبا لیا تھا مگر اسے نگل نہیں سکی تھی۔ معلوم ہوتا ہے کلیجہ نکال کے چبانے کی کوشش کی ہے تو پھر وہ الٹ گئی' اس کو الٹی آ گئی جس کی وجہ سے جس طرح وہیل مچھلی نے حضرت یونسؑ کو باہر پھینک دیا تھا اسی طرح یہ کلیجہ اس کے پیٹ میں جانا مقدر نہیں تھا' یہ کلیجہ معزز تھا۔ اس کے چبانے کے متعلق لوگ کہتے ہیں یعنی عام طور پر روایات میں آتا ہے کہ کلیجہ چبا کے کھا گئی یہ غلط بات ہے۔ کلیجہ چبانے کی کوشش کی تھی لیکن اس کے ناپاک پیٹ کو اللہ نے توفیق نہیں دی کہ وہ اس ناپاک پیٹ میں حضرت حمزہؓ کا کلیجہ ڈال سکے۔ چنانچہ اس روایت میں یہ تفصیل ہے کہ الٹ دیا اس نے اور کلیجہ نہ کھا سکی۔ رسول اللہ ﷺ نے دریافت فرمایا کہ کیا اس نے حمزہ کے کلیجے کا کچھ حصہ نگلا ہے۔ اب اس سے آنحضور ﷺ کی باریک نظر کو دیکھیں۔ آپؐ کو یقین تھا کہ ناممکن ہے کہ وہ نگل گئی ہو۔ عرض کی گئی' نہیں کچھ حصہ بھی نہیں نگل سکی۔ آپ نے فرمایا اللہ نے حمزہ کا کوئی حصہ آگ میں ڈالنا پسند نہیں کیا۔ پس یہ استنباط محض میرا ذوقی استنباط نہیں۔ میرا بھی یہی استنباط تھا مگر مجھے بے انتہا خوشی ہوئی جب میں نے آنحضرت ﷺ کے لفظوں میں یہ بات سن لی کہ اس لئے خدا نے پسند نہیں کیا۔ اس روایت میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی ستر بار نماز جنازہ پڑھائی۔ کس طرح ایسا ہوا کہ ایک ہی نماز جنازہ ستر بار پڑھائی گئی ہو۔ وجہ یہ تھی کہ جب بھی کسی شہید کا جنازہ پڑھتے تھے یعنی احد میں اور ستر شہداء تھے تو ہر ایک کے ساتھ حضرت حمزہؓ کو شامل کر لیتے تھے اس لئے اس میں کوئی مبالغہ نہیں کہ آنحضور ﷺ نے ستر بار حضرت حمزہؓ کی نماز جنازہ پڑھائی۔

حضرت مسیح موعود (-) نے انہی قربانیوں کا ذکر اپنے اشعار میں بھی بکثرت فرمایا ہے اور ان اشعار کے علاوہ تحریرات میں بھی آنحضور ﷺ کی خاطر آپ کے ساتھیوں کے جو خون بہائے گئے ہیں ان کا ذکر بھی ملتا ہے۔ چونکہ جو تراجم تھے' بہت سی عربی زبان کی تحریریں ہیں وہ شعر بھی اور نثر بھی اس لئے چونکہ تراجم جو تھے ان پر مجھے تسلی نہیں تھی جب تک میں خود تفصیل سے نظر نہ ڈالتا اور اچھا ہوا کہ وہ نظر ڈالی گئی کیونکہ بہت جگہ ترجموں میں سقم رہ گئے تھے معلوم ہوتا ہے ترجمے بعد میں کئے گئے ہیں' کسی اور نے کئے لیکن جو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ترجمے حضرت مسیح موعود نے خود کئے وہ تو بہرحال درست ہیں اور اگرچہ وہ معنوی رنگ رکھتے ہیں بعض دفعہ بامحاورہ ہیں لیکن یقیناً سوفیصدی درست ہیں۔ تو اس لئے اس بحث میں پڑنے کی بجائے کہ کونسا لفظ حضرت مسیح موعود (-) کی تحریر' اپنے ہاتھ کا ترجمہ تھا اس کا وقت نہیں تھا کیونکہ اب ربوہ کو بھیجتا تو وہاں سے وہ تحقیق کرتے' بتاتے کہ اس کتاب کا ترجمہ کب ہوا۔ اس ترجمے میں جو پہلی اشاعت تھی' مسیح موعود (-) نے خود اپنے ہاتھ سے ترجمہ کیا تھا کہ نہیں اس لئے اس تحقیق و جستجو کا وقت نہ ہونے کی وجہ سے میں نے از خود جو ترجمہ کیا ہے وہ میں آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔ اور سردست چند اشعار میں لے سکا ہوں کیونکہ اتنا وقت نہیں تھا کہ تمام اشعار اور عربی تحریروں کا بذات خود ترجمہ کر سکوں۔ فرماتے ہیں۔

قاموا باقدام الرسول بغزوهم
كالعاشق المشغوف فى الميدان
فدم الرجال لصدقهم فى حبهم
تحت السيوف اريق كالقربان

(آئینہ کمالات اسلام' روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 591)

صحابہ رضوان اللہ علیہم آنحضرت ﷺ کے میدان جنگ میں اقدام کی وجہ سے اپنے غزوات کے دوران ایک عشق میں مبتلا عاشق کی طرح ڈٹ جایا کرتے تھے' یعنی اقدام آنحضرت ﷺ کا تھا۔ غزوات میں آپؐ سب سے آگے چلتے تھے اور آپؐ کے پیچھے پیچھے آپ کے اقدام کو دیکھتے ہوئے صحابہ بھی بڑھا کرتے تھے تو غزوات میں وہ بڑھتے تو تھے مگر ایسے بڑھتے تھے جیسے ایک عاشق مشغوف ہو' جس کو عشق نے پاگل کر دیا ہو۔

پس ان جوانمردوں کا خون اپنی محبت میں' اپنی سچائی کی وجہ سے تلواروں کے نیچے قربانیوں کی طرح بہا دیا گیا۔ اب قربانیوں کا خون بہتا ہوا تو سب نے دیکھا ہے۔ اگر کسی کو کوئی نماز روزے کی توفیق نہ بھی ملے تو آج کل رواج ہے کہ قربانی پیش کرنے میں ضرور کوشش کی جاتی ہے تو حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں جس طرح قربانی کا خون یہ سب جانتے ہیں کہ کیسے بہتا ہے' کس طرح اچھل اچھل کر نکلتا ہے اس طرح آنحضرت ﷺ کا خون اللہ کی محبت میں بہا ہے اور رسول اللہ ﷺ کے اقدام کے نتیجے میں بہا ہے اور اللہ کی محبت محمد رسول اللہ کی محبت کی بناء پر نصیب ہوئی۔ ایک ایسا عاشق جو پاگل ہو رہا ہو عشق میں ایسے عاشق کی طرح محمد رسول اللہ ﷺ کے پیچھے پیچھے چلا کرتے تھے۔

ایک دوسری جگہ سر الخلافہ' روحانی خزائن جلد 8 صفحہ 397 پر حضرت مسیح موعود کا یہ شعر ہے۔

ذبحوا وما خافوا الورىٰ من صدقهم
بل اثروا الرحمان عند بلاء
تحت السيوف تشهدوا لخلوصهم
شهدوا بصدق القلب فى الاملاء

وہ اپنے صدق کی وجہ سے ذبح کئے گئے اور لوگوں سے خوف نہ کھایا بلکہ ہر سخت ابتلاء کے دوران رحمٰن کو ترجیح دی۔ انہوں نے اپنے خلوص کی وجہ سے تلواروں کے سایہ تلے حق کی گواہی دی۔ تحت السیوف تشہدوا۔ اب تشہد میں آپ بیٹھتے ہیں (کلمہ طیبہ) پڑھتے ہیں تو انہوں نے تلواروں کے سائے تلے یہ گواہیاں دی ہیں۔ یہ نہیں کہ آرام سے بیٹھے ہوئے تھے تو وہ درود پڑھ رہے تھے اور تشہد پڑھ رہے تھے' تلواریں چل رہی تھیں اس کے نیچے نیچے یہ آوازیں بلند ہو رہی تھیں۔

شهدوا بصدق القلب فى الاملاء ۔ کا ایک ترجمہ مجالس بھی ہے لیکن یہاں تو مجالس کی بات نہیں ہو رہی یہاں تو جنگوں کی بات ہو رہی ہے۔ پس املاء کا ایک مطلب ہے زندگی بھر' ساری زندگی' تو اسے ہی اس ترجمے کو میں نے اخذ کیا ہے۔ جس کا مطلب یہ بنے گا۔ شہدوا بصدقهم۔ شہدوا کے لفظ میں حضرت مسیح موعود (-) نے دونوں معنے داخل فرمالئے ہیں کیونکہ اس کے دونوں ہی معنے ہیں شہدوا کا ایک مطلب ہے گواہی دی اور ایک مطلب ہے شہید ہو گئے تو دراصل ان کا شہید ہونا ہی گواہی تھی۔ پس شہدوا کا جو پہلا مضمون ہے وہی اس لفظ کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے کہ تلواروں کے سائے تلے محض زبانی گواہیاں نہیں دیں۔ یہ گواہیاں دیتے دیتے شہید ہو گئے اور ان کی شہادت یعنی خدا کی راہ میں جان دینا ہی دراصل وہ شہادت تھی جو ہمیشہ ہمیش کے لئے زندہ رہے گی۔ فى الاملاء کا مطلب ہے۔ عمر بھر ایسا ہی کرتے رہے جب تک ان کو توفیق ملی یہ دونوں باتیں ان کی فطرت ثانیہ بنی رہیں بلکہ فطرت اولیٰ کہنا چاہئے۔ یہی ان کی اول فطرت تھی یعنی اللہ کے ہو کر محمد رسول اللہ کے عشق میں مبتلا اور اس عشق کے نتیجے میں پھر اللہ کے عشق کا وہ مقام حاصل کرنا جو رسول اللہ ﷺ کے عشق کے بغیر حاصل کرنا ممکن نہیں تھا۔

حضرت مسیح موعود (-) کی تحریروں میں سے جو نثر میں ہیں یہ ایک تحریر میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں جو اردو میں ہے اس لئے اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں پڑی۔ فرماتے ہیں۔ "وہ سب آنحضرت ﷺ کی عکسی تصویریں تھے۔"

پس حضرت مسیح موعود (-) کی تحریروں کو اگر باریک نظر سے پڑھیں تو ان کے اندر عظیم معانی مخفی دکھائی دیتے ہیں جب ان پر نظر پڑتی ہے تو انسان کی روح وجد میں آجاتی ہے۔ صحابہ عکسی تصویریں تھے لیکن وہ تصویر ہر کاغذ پر ایک ہی طرح نہیں بنا کرتی۔ کہیں ہلکی بنتی ہے کہیں تیز بنتی ہے' دباؤ کی بات ہے وہ کاغذ کتنا دباؤ قبول کرتا ہے اور کتنا دباؤ ڈالا گیا ہے۔ پس سارے صحابہ کا رنگ تو ایک ہی تھا اس پہلو سے کہ جو بھی تصویر آپ کی بنی آنحضرت ﷺ ہی کی تصویر تھی اور سب کے متعلق ایک ہی بات کہہ کر ان کے مدارج کے فرق کو بھی ملحوظ رکھ لیا۔ اپنا اپنا عشق تھا' اپنا اپنا رنگ تھا مگر جو بھی پیاری تصویر ابھری ہے وہ محمدؐ رسول اللہ ہی کی تصویر تھی۔

"سو یہ بھاری معجزہ اندرونی تبدیلی کا جس کے ذریعہ سے محض بت پرستی کرنے والے کامل خدا پرستی تک پہنچ گئے اور ہر دم دنیا میں غرق رہنے والے محبوب حقیقی سے ایسا تعلق پکڑ گئے کہ اس کی راہ میں پانی کی طرح اپنے خونوں کو بہادیا۔" اب عکسی تصویر ان معنوں میں بھی تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے چونکہ خون بہایا تھا اسی طرح آپ کے نقش قدم پر چلتے چلتے انہوں نے بھی خون بہایا اور جو الٰہی رنگ پکڑے وہ سارے آنحضرت ﷺ کی مہر کے نتیجے میں پکڑے ہیں۔ پھر فرماتے ہیں' "دراصل ایک صادق اور کامل نبی کی صحبت میں مخلصانہ قدم سے عمر بسر کرنے کا نتیجہ تھا۔" وہ املاء والا لفظ عمر بھر' یہ وہی مضمون ہے جو حضرت مسیح موعود (-) نے دوسرے لفظوں میں بیان فرمایا ہے۔

کسی صادق کی صحبت میں عارضی صحبت اختیار کرنے سے وہ نقش دائمی نصیب نہیں ہوا کرتا جس کا مسیح موعود (-) ذکر فرما رہے ہیں۔ صحابہ کے اندر جو پاک تبدیلی تھی وہ عمر بھر کی صحبت تھی۔ ایک دفعہ جب اس صحبت میں گئے تو پھر اس صحبت کو چھوڑنے کا نام نہیں لیا یہاں تک کہ یا ذبح کر دیئے گئے خدا کی راہ میں یا طبعی موت مر گئے مگر دونوں صورتوں میں آنحضرت ﷺ کا دامن نہیں چھوڑا۔ یہ وہ طریق ہے جس کے نتیجے میں یہ سب کچھ نصیب ہوتا ہے جس کا ذکر حضرت مسیح موعود (-) فرما رہے ہیں۔ "ایک صادق اور کامل نبی کی صحبت میں مخلصانہ قدم سے عمر بسر کرنے کا نتیجہ تھا سو اسی بناء پر یہ عاجز اس سلسلہ کے قائم رکھنے کے لئے مامور کیا گیا ہے۔"

پس اب خدا کی راہ میں قربانی دینے والے خواہ وہ پاکستان میں ہوں یا دوسری جگہوں پر ہوں یہ بھی پڑھیں' ان باتوں پہ بھی نگاہ کریں تو ان کی قربانیاں تو ایک ایسا اعزاز ہیں کہ قیامت تک ان کی نسلیں اس پر فخر کریں گی۔ ان کے آباؤ اجداد کی روحیں ان پر فخر کریں گی۔ (-) اول درجے کے تھے گو تھوڑے تھے مگر آخرین میں بھی تھے تو اس کے بعد جو دلوں میں رنج رہ جاتے ہیں اور شکایتیں پیدا ہوتی ہیں اور بعض لوگ یہ لکھتے ہیں کہ ہمارے فلاں نے قربانی دے دی اب ہمیں اس طرح باہر بھجوا دیا جائے یا فلاں ہم سے رعایت کی جائے۔ وہ اگر نہ بھی کہیں تو جو بھی جماعت کے لئے ممکن ہے وہ ضرور کرے گی اور ضرور کرتی ہے مگر جہاں مطالبہ ہونٹوں پر آیا وہاں وہ بات ختم ہو جاتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تو یہ صحابہؓ جنہوں نے قربانیاں دی ہیں ان کے ہونٹوں پر تو کوئی مطالبہ نہیں آیا' کبھی اپنی قربانی کے نتیجے میں کچھ طلب نہیں کیا بلکہ ایسی قربانیاں تھیں کہ جان دی تو جان دینے تک وفا کی اور اس کے بعد طلب کس سے کرنی تھی یعنی انسانوں اور بندوں سے کسی قسم کی طلب کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا۔ حضرت مسیح موعود(-) فرماتے ہیں یہ جو صورت حال ہے اسی بناء پر یہ عاجز اس سلسلہ کے قائم رکھنے کے لئے مامور کیا گیا ہے۔ اب دیکھیں "قائم کرنے کے لئے" کا لفظ نہیں ہے "قائم رکھنے کے لئے مامور کیا گیا ہے" اب غور کر کے دیکھیں قائم کرنا زبان پر سب سے پہلے آتا ہے' از خود زبان پر یہ جاری ہوتا ہے کہ سلسلہ قائم کیا گیا مگر حضرت مسیح موعود(-) کی نظر وقتی نظر نہیں "قائم رکھنے کے لئے مامور کیا گیا ہے" اور اس سلسلے کا قائم رکھنا قربانیوں کے ساتھ وابستہ ہے۔ قائم کرنا وابستہ نہیں' قائم رکھنا وابستہ ہے۔ **یہ سلسلہ قائم نہیں رہ سکتا جب تک خدا کی راہ میں وہ قربانیاں پیش نہ کی جائیں جو قربانی دینے والوں کو بھی ازلی زندگی عطا کر دیتی ہیں اور اس جماعت کو بھی ازلی زندگی عطا کر دیتی ہیں جس جماعت کے وہ رکن ہوں۔**

تو یہ حضرت اقدس مسیح موعود(-) کی تحریروں کو غور سے پڑھنا اور ان کے مطالب کو اخذ کرنا انتہائی ضروری ہے۔ "اس سلسلہ کے قائم رکھنے کے لئے مامور کیا گیا ہے اور چاہتا ہے کہ صحبت میں رہنے والوں کا سلسلہ اور بھی زیادہ وسعت سے بڑھا دیا جائے" اب لفظ صحبت میں میں نے پہلے بھی بیان کیا تھا کہ اس صحبت سے مراد یہ نہیں ہے کہ حضرت مسیح موعود(-) وفات پا گئے تو آپ کی صحبت نصیب نہ رہی۔ آنحضور ﷺ کو وفات پائے چودہ سو سال سے زیادہ عرصہ گزر گیا لیکن (-) سے ملا جب مجھ کو پایا" کا اعلان حضرت مسیح موعود(-) نے کیسے کر دیا۔ تو ایک صحبت جاریہ ہے' ایسی صحبت ہے جو ہمیشہ رہے گی' وہ اخلاق اور اعمال اور ایمان اور اقدار کی صحبت ہے۔ آنحضرت ﷺ کی مہر بند نہیں ہوئی' وہ قیامت تک جاری ہے اور ان معنوں میں جاری ہے کہ **جس شخص نے بھی اپنے دل پر وہ نقوش لئے جو رسول اللہ ﷺ کی مہر سے لگتے ہیں تو گویا وہ آپ کی صحبت میں داخل ہو گیا۔**

پس حضرت مسیح موعود(-) فرماتے ہیں کہ صحبت کا سلسلہ میں بڑھانا چاہتا ہوں اور اب جماعت احمدیہ ایسے دور میں داخل ہے کہ یہ صحبت کا سلسلہ پھیل رہا ہے اور پھیلتا چلا جائے گا۔ اور ان مطالب پر غور کے نتیجے میں تمام جماعت پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ جہاں بھی جماعت احمدیہ کی تعداد بڑھتی ہے وہاں مصاحبین کی تعداد بڑھے کیونکہ حضرت مسیح موعود(-) کا ارادہ تعداد بڑھانے کا نہیں تھا بلکہ ایسی تعداد بڑھانے کا تھا جس کے ساتھ صحبت کا سلسلہ پھیلتا چلا جائے۔ پس یہی وجہ ہے کہ **میں تمام نو مبایعین کے متعلق ان ملکوں کے سربراہوں کو نصیحت کرتا ہوں' بار بار سمجھا رہا ہوں کہ اگر تعداد بڑھی اور صحبت نہ پھیلی تو پھر یہ حضرت مسیح موعود(-) کے آنے کے مقاصد میں سے نہیں ہے۔** تھوڑی بہت شروع میں لگتی ہے لیکن جتنا دباؤ بڑھتا چلا جائے گا اس مہر کے نقوش زیادہ نمایاں ہوتے چلے جائیں گے۔

پس آپ لوگ بھی اپنی بڑھتی ہوئی جماعتوں پر اس پہلو سے نظر رکھیں اور اپنی پھیلتی ہوئی اولاد پر بھی اس پہلو سے نظر رکھیں کہ کیا وہ یہ نقوش قبول کر رہے ہیں یا نہیں اور نقش بننے شروع ہو گئے ہیں کہ نہیں اگر یہ بن رہے ہیں تو حضرت مسیح موعود(-) کی عبارت اپنے مقصد کو پا لیتی ہے "اور چاہتا ہے" یعنی خاکسار' اپنے متعلق فرماتے ہیں عاجز یہ چاہتا ہے "کہ صحبت میں رہنے والوں کا سلسلہ اور بھی زیادہ وسعت سے بڑھا دیا جائے اور ایسے لوگ دن رات صحبت میں رہیں کہ جو ایمان اور محبت اور یقین کے بڑھانے کے لئے شوق رکھتے ہوں۔"

اب دن رات صحبت میں رہیں کا ایک ظاہری معنی بھی ہے یعنی حضرت مسیح موعود(-) قادیان میں آکر وہاں ٹھہرنے کی بھی بہت تلقین فرمایا کرتے تھے مگر یہ ناممکن تھا کہ یہ پھیلتی ہوئی جماعت جو لاکھوں کی تعداد میں حضرت مسیح موعود(-) کی زندگی میں ہی پھیل چکی تھی وہ ساری قادیان میں اکٹھی ہو جاتی۔ کسی طرح یہ ممکن نہیں تھا۔ پس حضرت مسیح موعود(-) ایسی بات کیسے کہہ سکتے ہیں جو ناممکن ہو۔ تو لفظی طور پر کچھ یہ مضمون ان لوگوں پر بھی اطلاق پاتا تھا جو قادیان آئے اور قادیان ہی کے ہو رہے۔ وہ اولین تھے صحبت پانے والے لیکن حضرت مسیح موعود(-) کے زمانے میں ہی آخرین بھی تھے اور یہ مضمون بیک وقت چل رہا تھا۔ آخرین وہ تھے جو کثرت سے احمدی ہو رہے تھے اور حضرت مسیح موعود(-) چاہتے تھے کہ یہ صحبت کا سلسلہ ان کے ذریعے پھیل جائے تاکہ وہ لوگ جو اپنا "ایمان اور محبت اور یقین بڑھانے کے لئے شوق رکھتے ہوں ان پر وہ انوار ظاہر ہوں کہ جو اس عاجز پر ظاہر کئے گئے ہیں"

اب حضرت مسیح موعود(-) پر جو انوار ظاہر فرمائے گئے وہ مٹ تو نہیں گئے۔ ان کا نور آپ کی زندگی کے ساتھ ختم تو نہیں ہوا بلکہ آپ کے وصال کے بعد پہلا خلیفہ ہی نور کے طور پر ابھرا ہے۔ اور حضرت مسیح موعود(-) نے آپ کے نور کی بڑی تعریف فرمائی ہے۔ تو یہ استدلال ہے میرا' یہ اتفاقی حادثہ نہیں ہے۔ حضرت مسیح موعود(-) کو جو انوار عطا ہوئے تھے جو آپ بڑھانا چاہتے تھے وہ آپ کے وصال کے بعد بھی جاری رہے ہیں اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی صورت میں اس نئے دور کی بنیاد ڈالی گئی جس میں نوروں کا انتشار ہونا تھا اور یہ انتشار حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی زندگی تک محدود نہیں تھا ورنہ بالکل بے معنی ہو جاتا۔ اگر آپ کی زندگی تک محدود رہنا تھا تو پھر تو بہتر تھا کہ مسیح موعود(-) کی زندگی میں ہی یہ سلسلہ ختم ہو جاتا کیونکہ انوار کا اصل منبع تو آپ ہی تھے اس لئے وہ ایک خوشخبری تھی جماعت کے لئے کہ تمہارے لئے انوار کا سلسلہ ختم نہیں کیا جائے گا۔

پس وہ انوار کا سلسلہ اب بھی جاری ہے اور حضرت اقدس مسیح موعود(-) کی تحریرات اس نور کو سمیٹے ہوئے ہیں۔ ان تحریرات کا جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے گہری نظر سے مطالعہ ضروری ہے ورنہ بعض دفعہ خدا تعالیٰ کے جس کلام سے لوگ نور پاتے ہیں اسی کلام سے لوگ اندھیرے میں بھی چلے جاتے ہیں کیونکہ وہ اپنے نفس کے اندھیرے ساتھ رکھتے ہیں ایسے ہی لوگ ہیں جن کو اندھا کہا گیا ہے ان کی نگاہ کلام کی گہرائیوں تک جاتی ہی نہیں۔ اب اسی کلام کو پڑھ پڑھ کر دیکھیں دنیا میں کتنے مخالف اور معاند ہیں جن کی گستاخیاں ختم ہونے میں نہیں آ رہیں۔ وہ عبارت کے کچھ حصے کو لیتے ہیں' کچھ حصے کو چھوڑ دیتے ہیں۔ جس حصے کو لیتے ہیں اس کے معانی کو بھی صحیح بیان نہیں کر رہے ہوتے۔ **اس لئے جماعت کا فرض ہے کہ حضرت مسیح موعود(-) کی تحریرات کو پڑھے بھی اور گہرے غور سے ان کا مطالعہ کرے۔**

فرمایا "ان پر وہ انوار ظاہر ہوں جو اس عاجز پر ظاہر کئے گئے ہیں۔" یعنی یہ انوار پھر آپ پر بھی نازل ہوں گے اس کے دو معنے ہیں۔ ایک معنی تو یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود(-) کی تحریرات میں مضمر امور کو آپ سمجھ لیں اور اختیار کر لیں اور یہ نور اگر آپ کو نصیب ہو جائے تو پھر انوار نازل بھی ہوں گے جیسا کہ حضرت مسیح موعود(-) پر نازل کئے گئے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ نور نور سے ملتا ہے جن کا دل نورانی ہو چکا ہو' جس کا آغاز حضرت مسیح موعود(-) سے نور اخذ کرنے کے نتیجے میں ہوا' ان کا دل پھر مہبط انوار الٰہی بن جایا کرتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ کے بہت سے دیگر انوار بھی ان پر نازل ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔

پھر فرماتے ہیں۔ "اور وہ ذوق ان کو عطا ہو جو اس عاجز کو عطا کیا گیا ہے تا (دین حق) کی روشنی عام طور پر دنیا میں پھیل جائے" "وہ ذوق ان کو عطا ہو" جب نور ملتا ہے تو نور کی اہمیت بھی ساتھ ساتھ واضح ہوتی چلی جاتی ہے۔ چنانچہ فرمایا میں اس لئے چاہتا ہوں کہ ان پر بھی نور اترے تاکہ وہ ان کو نور کا مضمون صرف معناً معنے کے لحاظ سے سمجھ نہ آئے بلکہ ان کے دل میں جاری ہو اور اس کا لطف اٹھانے لگیں۔ جب یہ ہو گا تو پھر یہ ہو گا" (دین حق) کی روشنی عام طور پر دنیا میں پھیل جائے" اب دیکھیں ہم دعائیں تو بہت کرتے ہیں کہ (دین حق) کی روشنی تمام دنیا میں پھیل جائے مگر یہ کیسے پھیلے گی یہ طریق اکثر لوگوں کو معلوم نہیں۔ ہاتھ اٹھاتے ہیں کہ اے اللہ (دین حق) کی روشنی پھیلا دے مگر یہ نہیں جانتے کہ انہوں نے ہی وہ شمعیں بننا ہے جن شمعوں کے ذریعے روشنی پھیلنی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تو ایسی دعا کیوں کرتے ہیں جس دعا کو اپنے نفوس میں جاری نہ کرنا چاہیں۔ کسی کو اس دعا کا حق نہیں کہ اے اللہ (دین حق) کا نور ساری دنیا میں پھیلا دے جب تک وہ اپنے دل کو پہلے نورانی نہ بنائے۔ کیونکہ از خود نہیں پھیلے گا ورنہ تو ساری دنیا پر از خود آسمان سے نور اتر سکتا تھا۔ کیوں نہیں اترتا؟ اس لئے کہ نورانی وجودوں کی معرفت ان کو نہیں مل رہا۔

(-) اس کثرت سے ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو اولین تو نہیں ہوں گے لیکن پھر بھی دوسرے درجے میں نیکیوں پر قدم بڑھانے والے ہوں گے۔ ان کے متعلق قرآن کریم فرماتا ہے وہ پہلوں تک محدود نہیں رہیں گے یہ بکثرت نیکیوں میں آگے قدم بڑھانے والے آخرین میں بھی پیدا ہوں گے گو ان کی نیکیوں کا درجہ وہ نہیں ہوگا جو اولین کا درجہ ہے مگر جس درجے تک وہ پہنچیں گے وہ بھی بہت بڑے درجات ہیں۔ تو دو جنتیں جن کے وعدے کئے گئے ہیں قرآن کریم میں 'اس کی تفصیل میں اس وقت جانے کا وقت نہیں مگر ایک جنت وہ ہے جو بہترین عمل کرنے والوں کو' بہترین قربانی کرنے والوں کو اس دنیا میں بھی نصیب ہوتی ہے اور اس دنیا میں بھی ہوتی ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے متعلق فرمایا گیا ہے ثلۃ من الاولین وقلیل من الآخرین

پھر وہ جنت بھی ہے جو سب مومنوں پر جھکی ہوئی ہے جس کا عام ذکر سورہ رحمان میں ملتا ہے اس کے متعلق فرمایا ہے بکثرت بعد میں آنے والوں میں ایسے لوگ پیدا ہوں گے۔ پس میں امید رکھتا ہوں کہ آپ ان مضامین کی گہرائی تک اتر کے جو خون کی قربانیاں ہیں اس مضمون کو بھی زیادہ گہرائی سے سمجھیں گے اور اس کے نتیجے میں جو نور اترا کرتا ہے اس نور کو حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔ اللہ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ انشاء اللہ باقی مضمون اسی طرح جاری رہے گا۔ انشاء اللہ اگلے خطبہ میں میں بیان کروں گا۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

منگل 15- دسمبر 1998ء

12-45 رات-جرمن سروس-
1-50 رات- چلڈرنز کلاس- سبق نمبر 124-
2-20 رات-کوئز-روحانی خزائن-
3-05 رات-ہومیوپیتھی کلاس-
4-10 رات-نارویجین زبان سیکھئے-
5-05 صبح- تلاوت- درس الحدیث- خبریں-
5-45 صبح-چلڈرنز کلاس-سبق نمبر124-
6-10 صبح-لقاء مع العرب-
7-15 صبح- احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس- کبڈی از پاکستان-
8-05 صبح-اردو کلاس-
9-50 صبح-نارویجین زبان سیکھئے-
11-05 دوپہر- تلاوت- درس الحدیث- خبریں-
11-50 دوپہر- چلڈرنز کلاس- سبق نمبر 124-
12-20 دوپہر- پشتو آئٹم- خطبہ جمعہ 13-6-97
1-25 دوپہر-کوئز-روحانی خزائن-
2-10 دوپہر-لقاء مع العرب-
3-10 سہ پہر-اردو کلاس-
4-25 شام- طبی معاملات- بچوں کی نگہداشت-
5-05 رات-تلاوت-خبریں-
5-35 رات-فرنچ زبان سیکھئے-
6-10 رات-انڈونیشین پروگرام-
7-10 رات-بنگالی پروگرام-
8-10 رات- ترجمۃ القرآن کلاس- 15-12-98-
9-15 رات-لقاء مع العرب-
10-20 رات-نارویجین پروگرام-
11-05 رات-تلاوت-درس الحدیث
11-10 رات-اردو کلاس-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بدھ 16- دسمبر 1998ء

1-20 رات-چلڈرنز کارنر-قرآن کلاس-
1-35 رات- تقریر ڈاکٹر ایاز صاحب-امیر یو-کے-
2-35 رات-ہماری کائنات-
3-00 رات-ترجمۃ القرآن کلاس-
4-35 رات-فرنچ زبان سیکھئے-
5-05 صبح- تلاوت- تاریخ احمدیت- خبریں-
5-55 صبح-چلڈرنز کارنر-قرآن-
6-10 صبح-لقاء مع العرب-
7-15 صبح- طبی معاملات- بچوں کی نگہداشت-
7-35 صبح-چلڈرنز کارنر-واقفین نو-
8-05 صبح-اردو کلاس-
9-10 صبح -فرنچ زبان سیکھئے-
9-50 صبح -ترجمۃ القرآن کلاس-
11-00 دوپہر- تلاوت- تاریخ احمدیت- خبریں-
11-45 دوپہر-چلڈرنز کلاس-قرآن کلاس-
12-05 دوپہر-سواحیلی پروگرام-
12-50 دوپہر-ہماری کائنات-
1-15 دوپہر- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- تقریر ڈاکٹر ایاز صاحب امیر-یو-کے-
2-15 دوپہر-لقاء مع العرب-
3-15 سہ پہر-اردو کلاس-
4-20 شام- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- درثمین-
5-05 رات-تلاوت-خبریں-
5-35 رات-جرمن زبان سیکھئے-
6-00 رات-انڈونیشین پروگرام-
7-05 رات-بنگالی پروگرام-
8-05 رات-ترجمۃ القرآن کلاس-
10-15 رات- فرنچ پروگرام- حضرت صاحب کا لجنہ بیلجیئم سے خطاب-
11-05 رات-تلاوت-تاریخ احمدیت-
11-30 رات-اردو کلاس-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعرات 17-دسمبر 1998ء

12-50 رات-جرمن سروس-
1-50 رات- چلڈرنز کلاس- سبق نمبر 126-
2-20 رات- احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل-
2-40 رات- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- انٹرویو از لجنہ-
3-05 رات-ترجمۃ القرآن کلاس-
4-10 رات-جرمن زبان سیکھئے-
5-05 صبح- تلاوت- درس ملفوظات- خبریں-
5-50 صبح-چلڈرنز کلاس-سبق نمبر126-
6-20 صبح-لقاء مع العرب-
7-25 صبح- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- درثمین-
7-55 صبح-احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی-تقریر-
8-20 صبح-اردو کلاس-
9-25 صبح-جرمن زبان سیکھئے-
9-50 صبح-ترجمۃ القرآن کلاس-
11-05 دوپہر- تلاوت- درس ملفوظات- خبریں-
11-55 دوپہر- چلڈرنز کلاس- سبق نمبر 126-
12-25 دوپہر- سندھی پروگرام- خطبہ جمعہ 22-1-96-
1-30 دوپہر- احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل-چاول بھری شملہ مرچ-
1-45 دوپہر- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- انٹرویو از لجنہ-
3-15 سہ پہر-اردو کلاس-
4-20 شام-کوئز-تاریخ احمدیت-
5-05 رات-تلاوت-خبریں-
5-35 رات-عربی زبان سیکھئے-
5-55 رات-انڈونیشین پروگرام-
6-55 رات-بنگالی سروس- مجلس سوال و جواب-جرمنی-
9-08 رات-لقاء مع العرب-
10-20 رات- بوسنین پروگرام- احمدیت سے تعارف-
11-00 رات-تلاوت-درس ملفوظات-
11-35 رات-اردو کلاس-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ایک بابرکت تحریک
بیوت الحمد سکیم

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی جاری فرمودہ پہلی تحریک بیوت الحمد سے اللہ کے فضل و کرم اور احسان سے سینکڑوں خاندان فیض یاب ہو چکے ہیں اور فیض یاب ہو رہے ہیں۔

(90) نوے مکانات پر مشتمل بیوت الحمد کالونی جس میں تمام بنیادی رہائشی سہولتیں مہیا کی گئی ہیں تعمیر ہو چکی ہے۔ اس خوبصورت و دلکش اور پر فضا کالونی میں 84 خاندان آباد ہو چکے ہیں۔ ابھی اس کالونی کے پہلے مرحلے میں دس مکانات تعمیر ہونا باقی ہیں۔

اسی طرح پاکستان کے مختلف شہروں میں رہنے والے ساڑھے تین صد سے زائد خاندانوں کو ان کے اپنے مکانوں کی مرمت اور توسیع کے لئے ایک خطیر رقم پیش کی جا چکی ہے اور ابھی بہت سے خاندان اپنے مکانوں کی مرمت و توسیع کے لئے مخیر حضرات کے تعاون کے منتظر ہیں۔

یہ تمام کام احباب جماعت کے تعاون کے ساتھ کیا جا سکتا ہے۔ کالونی کی تکمیل اور مستحق خاندانوں کے مکانات کی جزوی تعمیر کے لئے اس تحریک میں حسب استطاعت شمولیت فرماویں۔

اس تحریک میں شمولیت کے لئے جو رقم بھی آپ اپنی توفیق کے مطابق پیش کرنا چاہیں پیش کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام احباب کو توفیق عطا فرماوے کہ اس بابرکت تحریک میں حصہ لیں۔ آمین۔

(سیکرٹری بیوت الحمد سکیم)

خون کا عطیہ دیکر دکھی انسانیت کی خدمت کیجئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

زیارت ربوہ واقفین نو (1) حلقہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ (2) ترگڑی ضلع گوجرانوالہ

○ مورخہ 22۔ نومبر 98ء حلقہ ڈسکہ کے واقفین نو کا ایک وفد مکرم ڈاکٹر حفیظ احمد صاحب اور مکرم احمد محمود بٹ صاحب کے ہمراہ ربوہ پہنچا اس وفد میں 42 واقفین نو 29 والدین اور 26 دیگر احباب شامل ہوئے۔

○ مورخہ 21۔ نومبر 98ء ترگڑی ضلع گوجرانوالہ کے واقفین نو کا ایک وفد مکرم اطہر حفیظ فراز صاحب مربی سلسلہ کے ہمراہ ربوہ پہنچا اس وفد میں 39 واقفین نو 21 مائیں اور 15 دیگر احباب شامل تھے ان وفود کے قیام و طعام کا انتظام دارالضیافت میں کیا گیا وفد نے اپنے قیام کے دوران بہشتی مقبرہ میں خلفائے احمدیت اور بزرگان سلسلہ کی قبروں پر دعا کی بیت المبارک بیت الاقصیٰ خلافت لائبریری دفاتر صدر انجمن احمدیہ' دفاتر تحریک جدید۔ صد سالہ جشن تشکر نمائش اور دفتر الفضل کا دورہ کیا۔

بچوں نے مرکز سلسلہ میں مختلف دفاتر اور متبرک مقامات دیکھے اور بعض بزرگان سلسلہ مکرمہ سیدہ طاہرہ صدیقہ ناصر صاحبہ' مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب ایم اے سابق لائبریرین' مکرم چوہدری محمد علی صاحب وکیل وقف نو' مکرم حبیب الرحمن صاحب زیروی انچارج خلافت لائبریری سے ملاقات کی بزرگان سلسلہ نے وفد کے ممبران کو قیمتی نصائح سے نوازا۔

زیارت ربوہ واقفین نو رچنا ٹاؤن لاہور

○ مورخہ 27۔ نومبر 1998ء بروز جمعۃ المبارک رچنا ٹاؤن لاہور کے واقفین نو کا ایک وفد مکرم رانا مشہود احمد صاحب مربی سلسلہ اور مکرم لطیف احمد شمس صاحب سیکرٹری وقف نو رچنا ٹاؤن کے ہمراہ ربوہ پہنچا۔ اس وفد میں 45 واقفین نو 25 والدین اور 4 دیگر احباب شامل ہوئے۔

وفد کے قیام وطعام کا انتظام دارالضیافت میں کیا گیا۔ وفد نے اپنے قیام کے دوران ربوہ کے قابل دید مقامات دیکھے اور بزرگان سلسلہ سے ملاقات کی۔ مکرم عبدالسمیع خان صاحب مدیر الفضل نے الفضل کا تعارف کروایا اور بچوں اور والدین کو خادم دین بننے کی تلقین کی۔ مکرم حبیب الرحمان صاحب زیروی انچارج خلافت لائبریری نے لائبریری کا تعارف کروایا اور بچوں کو نصائح فرمائیں کہ مطالعہ کی عادت ڈالیں۔ مکرم ملک منور احمد صاحب جاوید نائب ناظر دارالضیافت نے وفد میں شامل والدین کو نصائح فرمائیں کہ ان کی تربیت میں اپنا عملی کردار ادا کریں وفد کے بعض اراکین 29۔ نومبر اور بعض 30۔ نومبر کو ربوہ کی حسین یادیں لئے اپنے گھروں کو روانہ ہوئے۔

ولادت

○ مکرم مرزا امجد محمود صاحب ابن مکرم مرزا منظور احمد شاد صاحب نائب ناظم انصار اللہ ضلع گجرات کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 29۔ نومبر 1998ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام عطاء العلیم حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر سعادت مند والدین کے لئے قرۃ العین اور خادم دین بنائے آمین۔

تقریب رخصتانہ

○ مکرمہ نصیرہ قمر صاحبہ بنت مکرم مبارک احمد قمر صاحب امیر و مربی انچارج نجی کی تقریب رخصتانہ مورخہ 31۔ اکتوبر 1998ء انجام پائی جس میں مکرم و محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ نے دعا کرائی قبل ازیں 7۔ جون 1998ء کو موصوفہ کا نکاح مکرم فہیم الدین ناصر صاحب مربی سلسلہ ابن مرزا مجید احمد صاحب ساکن ناصر آباد غربی ربوہ سے محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے پڑھایا تھا۔

دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس شادی کو جانبین اور جماعت کے لئے ہر لحاظ سے خیرو برکت کا موجب بنائے اور مثمر بثمرات حسنہ فرمائے۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

کفالت یتامیٰ

اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضلوں کو جذب کرنے کا ایک یقینی ذریعہ

ا۔ جنوری 1991ء میں ہمارے پیارے آقا نے جوبلی منصوبہ کے تحت کفالت یتامیٰ کی ایک نہایت مبارک تحریک جاری فرمائی جس میں مخلصین نے نہایت بشاشت کے ساتھ حصہ لیا اور آج خدا تعالیٰ کے فضل سے 300 گھرانوں کے ایک ہزار سے زائد مستحق یتامیٰ کی بطریق احسن کفالت کی جارہی ہے۔

اس مبارک تحریک میں کوئی بھی دوست حسب حیثیت رقم مقرر کر کے کسی بھی وقت شامل ہو سکتے ہیں۔ اس وقت مستحق یتیم بچوں پر عمر اور تعلیم کی ضروریات کے لحاظ سے چار صد روپے سے ایک ہزار روپے تک ماہوار خرچ کا اندازہ ہے۔ آپ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی باقاعدہ مقرر کرنا چاہیں کمیٹی کو اس کی اطلاع کردیں اور اپنی رقوم "امانت کفالت یکصد یتامیٰ" خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام جماعت کی وساطت سے جمع کرانا شروع کردیں۔

یاد رہے کہ یتامیٰ کی کفالت کرنے والوں کے لئے بروز قیامت عظیم الشان شفاعت کی خوش خبری دی گئی ہے۔

اب جبکہ اس مبارک تحریک میں آغاز سے حصہ لینے والے مخلصین کے اسماء گرامی مستقل طور پر محفوظ کئے جارہے ہیں سب احباب جماعت کے لئے یہ ایک اچھا موقع ہے کہ۔

(ا) اگر وہ اس تحریک کی ابتداء سے حصہ نہیں لے سکے تھے اور بعد میں کسی وقت اس کی طرف توجہ یا توفیق ہوئی تو ایسے احباب کے لئے اب بھی گنجائش موجود ہے کہ وہ تحریک کے آغاز جنوری 1991ء سے قربانی کرنے والوں میں شامل ہو سکتے ہیں اور جتنا عرصہ جنوری 1991ء سے بنے اس کی ادائیگی یکمشت کر سکتے ہیں تاکہ اس تحریک کے آغاز سے قربانی کرنے والوں کے گروہ میں شامل ہو سکیں۔

(ب) جو دوست ابھی تک اس تحریک میں شمولیت کی سعادت نہیں پا سکے ان سے اولاً گزارش ہے کہ اس نیک اور بابرکت تحریک میں اپنی حیثیت کے مطابق شرکت فرماویں۔ نیز یہ کہ ایسے نئے شامل ہونے والے احباب کے لئے بھی جنوری 1991ء سے اپنی قربانی کا آغاز کرنے کی گنجائش موجود ہے تاکہ وہ بھی ابتداء سے ہی اجر کے مستحق ٹھہریں۔

(ج) نیز احباب کی آگاہی کے لئے یہ بھی اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت صاحب نے ایسے احباب کو بھی ادائیگی کی اجازت عطا فرمائی ہے جو گاہے گاہے کوئی رقم مقرر کئے بغیر کچھ نہ کچھ اس مد "کفالت یکصد یتامیٰ" میں مقامی انتظام جماعت کے ذریعہ حسب منشاء جمع کرانا چاہتے ہیں۔

مستحق یتامیٰ یا ان کے ورثاء توجہ فرماویں

حضرت صاحب کے ارشاد کے ماتحت امانت "کفالت یکصد یتامیٰ" سے ایسے مستحق یتامیٰ کو وظائف دینے کا انتظام ہے جو اپنی پرورش، تعلیم اور مستقبل کی اٹھان کے لئے سلسلہ کی طرف سے مدد لینے کے خواہاں ہوں ایسے بچوں کی والدہ یا ورثاء یتامیٰ کمیٹی کو اطلاع دیں تا ان کے لئے وظائف کا انتظام کیا جا سکے۔

امراء اضلاع و مربیان کرام کی خدمت میں بھی گذارش ہے کہ جماعت میں سے ایسے گھرانوں کی نشان دہی کر کے یتامیٰ کمیٹی کا ہاتھ بٹائیں تا ان کی مدد کا مستقل انتظام کیا جا سکے۔

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

امداد طلباء

مخیر احباب کی خدمت میں ضروری گذارش

شعبہ امداد طلباء اس وقت انتہائی اعانت کا محتاج ہے۔ تعلیم کے بڑھتے ہوئے اخراجات کی وجہ سے اس شعبہ کے وظائف بہت بڑھ گئے ہیں۔ اس کے لئے احباب جماعت سے گزارش ہے کہ تعلیم جو کہ وقت کی ایک اہم ضرورت ہے کے لئے زیادہ سے زیادہ عطیات و صدقات شعبہ امداد طلباء کے لئے بھجوائیں تاکہ ضرورت مند طلباء کی حسب ضرورت امداد کی جاسکے۔

امید ہے تمام مخیر احباب اس کار خیر میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں گے۔ یہ رقم بمد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں۔ براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقوم بھجوائی جاسکتی ہیں۔

(نگران امداد طلباء)

مقابلہ بین الاضلاع اطفال

○ مقابلہ بین الاضلاع مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان سال 98-1997ء / 76-1376ھ میں درج ذیل اضلاع نے حسن کارکردگی کے لحاظ سے اعزاز حاصل کیا ہے اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان کے لئے مبارک فرمائے (آمین)

اول ضلع کراچی
دوم ضلع لاہور
سوم ضلع کوئٹہ
چہارم ضلع گوجرانوالہ
پنجم ضلع ملتان
ششم ضلع حافظ آباد
ہفتم ضلع اوکاڑہ
ہشتم ضلع ڈیرہ غازی خاں
نہم ضلع عمرکوٹ
دھم ضلع حیدرآباد

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تھوک کریانہ وغیرہ خریدنے کیلئے تشریف لائیں
شیخ محمد علی اینڈ سنز مین روڈ قلعہ کالروالا (سیالکوٹ)
17:A

A Leading Name in Screen Printing
KHAN NAME PLATES
NAMEPLATES, STICKERS, MONOGRAMS, CLOCK DIALS, SHIELDS AND ALL TYPES OF REQUIRED SCREEN PRINTING (ON CUSTOMER'S DEMAND)
LAHORE, Ph: 5150862-844862

احباب جماعت احمدیہ کیلئے سستا اور معیاری پیکیج
4300 روپے میں 8 فٹ ڈش کیساتھ مکمل برائے احمدیہ چینل حاصل کریں
نواز سیٹلائٹ
پروپرائیٹر شوکت ریاض قریشی
فیصل مارکیٹ 3۔ مال روڈ لاہور 5400
فون نمبرز 7351722
آفس 7352212

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ: 12- دسمبر- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 7درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 16درجے سنٹی گریڈ
14- دسمبر- غروب آفتاب 5-08
15- دسمبر- طلوع فجر 5-30
15- دسمبر- طلوع آفتاب 6-53

عالمی خبریں

پاکستانی موقف کی حمایت شمالی کوریا نے کہا ہے کہ بھارت کشمیر میں سے اپنی فوجیں نکال لے۔ مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کے لئے مقبوضہ علاقے سے بھارتی فوجوں کا انخلاء نہایت ضروری ہے۔ ہم اپنے علاقے میں امریکی بالادستی قائم نہیں ہونے دیں گے۔ جنگ مسلط کی گئی تو ہمارا ٹارگٹ واشنگٹن اور اس کے اتحادی ہوں گے۔

اسرائیلی فوج کا تشدد اسرائیلی فوج نے دریائے اردن کے مغربی کنارے ایک فلسطینی کو گولی مار کر شہید کر دیا۔ جبکہ 100 سے زیادہ فلسطینیوں کو زخمی کر دیا۔

بھارتی فوجی ہلاک مقبوضہ کشمیر کے علاقہ باندی پورہ قصبہ کے بس سٹینڈ کے قریب بم کے ایک دھماکہ سے ایک بھارتی فوجی سمیت 5- افراد ہلاک اور 20 زخمی ہو گئے 13- کی حالت نازک ہے۔

فنڈز روکنے کی دھمکی برطانیہ نے افغانستان میں کام کرنے والی امدادی تنظیموں کے فنڈز روکنے کی دھمکی دے دی ہے۔ فنڈز روکنے کا فیصلہ افغانستان میں انسانی ہمدردی کے پروگراموں کا جائزہ لینے کے بعد کیا گیا ہے۔

کلنٹن کے خلاف الزامات بی بی سی نے کہا ہے کہ کلنٹن کے خلاف 4- الزامات کے مسودے تیار کر لئے گئے ہیں۔ اختیارات کے ناجائزہ استعمال جیسے الزامات ہیں۔ مسودے کانگرس میں بھیجنے کے لئے رائے شماری ہوگی۔

مقبوضہ کشمیر میں مکمل ہڑتال انسانی حقوق کے عالمی دن پر کشمیریوں نے نئی دہلی سمیت دنیا بھر میں دھرنے اور مظاہرے کئے اور مقبوضہ کشمیر میں مکمل ہڑتال کی گئی۔ وادی میں ہڑتال کے دوران سڑکوں پر ٹریفک نہ ہونے کے برابر تھی۔ اقوام متحدہ کے دفاتر کے سامنے احتجاج کیا گیا۔

ملکی خبریں

فوجی عدالتیں ختم کردیں گے صدر مملکت محمد رفیق تارڑ نے کہا ہے کہ حالات ٹھیک ہوتے ہی فوجی عدالتیں ختم کر دیں گے۔ فوجی عدالتیں عوام کو فوری انصاف فراہم کرنے کے لئے قائم کی گئی ہیں۔ ان عدالتوں کے قیام سے موجودہ عدالتی نظام متاثر نہیں ہوگا۔ فوجی عدالتوں میں صرف گھناؤنی نوعیت کے جرائم کے مقدمات کی سماعت ہوگی۔ کراچی ایک بار پھر روشنیوں کا شہر بن جائے گا۔

سٹیٹ بنک نے انکشاف کیا ہے کہ حکومت فارن کرنسی ہولڈروں کو فوری ادائیگی نہیں کر سکتی۔ قومی خزانے میں پیسے نہیں ہیں ہائی کورٹ نے غیر ملکی اکاؤنٹس بحال کر دیئے تو بھی درخواست دہندگان کی دادرسی نہیں ہو سکے گی۔

الیکشن وقت پر ہونگے وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف نے کہا ہے کہ 100- اتحاد بنیں الیکشن وقت پر ہونگے۔ وزیر اعظم نے ڈنکے کی چوٹ پر قومی مفادات کا تحفظ کیا۔ سی ٹی بی ٹی پر دستخط کا شور مچانے والوں کے منہ میں اب زبان نہیں رہی۔ وزیر اعظم نے کلنٹن کے سامنے مسئلہ کشمیر پر موقف بھرپور اور جاندار انداز میں پیش کیا۔ ہم قومی ترقی کے لئے کام کر رہے ہیں جبکہ اپوزیشن وقت ضائع کر رہی ہے۔ دورہ امریکہ نہایت کامیاب رہا۔

سرکاری چھٹیوں کا شیڈول پنجاب حکومت نے سال 99ء کے لئے گیارہ سرکاری چھٹیوں کا اعلان کر دیا ہے۔ عید الفطر کے لئے 19- اور 20- جنوری 99ء یوم پاکستان کے لئے 23- مارچ' عید الاضحی کے لئے 28-29- مارچ' عاشورہ محرم کے لئے 26-27- اپریل' عید میلاد النبی کے لئے 27- جون' یوم آزادی 14- اگست' یوم اقبال 9- نومبر' کرسمس اور قائد اعظم کی سالگرہ کے باعث 25- دسمبر 99ء کو چھٹی ہوگی۔

ڈاک بنگلے وزیر اعظم پاکستان کے حکم کے مطابق پنجاب بھر کے پہاڑی مقامات پر واقع ریسٹ ہاؤسز کے نام تبدیل کر دیئے گئے ہیں۔ اب تمام محکموں کے ریسٹ ہاؤسز "ڈاک بنگلے" کہلائیں گے۔

اٹھ کھڑے ہوں جماعت اسلامی کے امیر قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ عوام ظالم اور کرپٹ حکمرانوں کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں نواز شریف اور بینظیر کی ناقص کارکردگی سے سیاسی ابتری اور معاشی بدحالی پیدا ہوئی ہے۔ قوم مایوس نہ ہو۔ تبدیلی کے آثار نمایاں ہو رہے ہیں۔

اشیاء ضروریہ کی قیمتوں میں کنٹرول

رمضان المبارک میں اشیاء ضروریہ کی قیمتیں کنٹرول میں رکھنے کے لئے حکومت پنجاب نے ماسٹر پلان کا اعلان کیا ہے۔ سب ڈویژن کی سطح پر 50 سستے بازار لگائے جائیں گے۔ لاہور میں 200 بازاروں میں سستی اشیاء ملیں گی۔ ذخیرہ اندوزوں کے گوداموں پر چھاپے مارے جائیں گے۔

ریاستی ادارے تباہ محترمہ بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ ریاستی ادارے تباہ ہو رہے ہیں۔ افراتفری کا دور دورہ ہے۔ انسانی حقوق کے عالمی دن سے اجمل خٹک اور دوسرے لیڈروں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم مل جائیں تو موجودہ حکمران نہیں رہ سکتے۔

اقتدار کے خواب وزیر اطلاعات مشاہد حسین نے کہا ہے کہ اپوزیشن سفارت خانوں کے طواف کر کے اقتدار کے خواب دیکھ رہی ہے۔ وزیر اعظم کے دورہ امریکہ کی غیر معمولی کامیابی سے مخالفین بوکھلاہٹ کا شکار ہو گئے ہیں۔ پاک امریکہ تعلقات کی تاریخ میں اتنی اعلیٰ سطح پر بات چیت پہلے کبھی نہیں ہوئی۔ امریکہ نے کشمیر پر ہمارا موقف تسلیم کر لیا ہے۔ اب پاکستان خطے کا اہم کھلاڑی بن گیا ہے۔

عدلیہ کا غلط استعمال محترمہ بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ حکومت میرے خلاف عدلیہ کا غلط استعمال کر رہی ہے۔ احتساب کے نام پر انتقام کا عمل جاری ہے۔ صفائی کا موقع دیئے بغیر کارروائی کرنا انصاف نہیں۔ وعدہ معاف گواہ کی گنجائش تو اسلام میں نہیں ہے۔ سندھ کو فوج کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ جلد مثبت اقدامات نہ کئے گئے تو مکمل مارشل لاء لگ سکتا ہے۔

ڈاکٹر عبد القدیر خان بین الاقوامی شہرت یافتہ سائنسدان ڈاکٹر عبد القدیر خان دوسری مرتبہ پاکستان اکیڈمی آف سائنسز کے بلامقابلہ صدر منتخب ہو گئے ہیں۔

ایف-16- طیاروں کی رقم قانون' انصاف اور انسانی حقوق کے وفاقی وزیر خالد انور نے کہا ہے کہ ایف-16 طیاروں کی رقم قسطوں میں نہیں لیں گے۔ طیاروں کے حوالے سے ٹارگٹ ڈیٹ ضروری ہے۔ لیکن مسئلہ جنوری میں حل ہونے کی امید ہے۔

ڈاکٹر ثمر کا خطاب اٹامک انرجی کمیشن کے ممبر ٹیکنیکل ڈاکٹر ثمر مبارک نے لاہور جم خانہ میں خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکی کانگرس بھی سی ٹی بی ٹی پر دستخط کرنے کے حق میں نہیں ہے۔ پاکستان کا ایٹمی پروگرام ہر لحاظ سے محفوظ ہاتھوں میں ہے۔

خالص اور معیاری ہومیوپیتھک ادویات کا مرکز
الیف بی ڈسٹری بیوٹرز طارق مارکیٹ ربوہ
☎: 212352

سیمنٹ اور چپس وغیرہ
ہر قسم کے دستیاب ہیں۔
جماعتی اداروں کے لئے
خصوصی رعایت کی پیشکش
وقار ٹریڈرز راجیکی روڈ ربوہ
فون دوکان 974-04524 گھر 212747-04524

ہمارے ہاں جستی روم کولرز، گیزرز، کوکنگ رینج، روم ہیٹرز، ہر قسم کے پنکھے اور ہر طرح کے ڈونکی پمپ دستیاب ہیں۔ نیز ریپیئرنگ کا کام بھی تسلی بخش کیا جاتا ہے
الفضل ٹریڈرز کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
☎ 5114822 5118096

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مرض اٹھراء کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھراء
اکسیر اولاد نرینہ (کورس)
20 گرام /40 روپے، 40 گرام /130 روپے، 100 گرام /200 روپے، /300 روپے
زدجام عشق خاص
سونے چاندی کی گولیاں
شباب آور موتی
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
PHONE: (04524) 211434-212434 FAX: 534

جرمن و پاکستانی ہومیوپیتھک ادویات
ہر قسم کی جرمن و پاکستانی ہومیوپیتھک ادویات، مدر ٹنکچرز، پوٹینسیاں، بائیوکیمک ادویات گولیاں، ٹکیاں، شوگر آف ملک اور ہومیوپیتھک کتب کی بارعائت خریداری کا مرکز
خالی ڈبیاں اور ڈراپرز بھی دستیاب ہیں۔ 117 ادویات کا دیدہ زیب بریف کیس بھی دستیاب ہے
کیور ہومیڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
☎ 771 - 213156 ★ FAX (4524)212299